از عدالتِ عظمی

خصوصی حصول اراضی آفسر

بنام

این ایس ٹکاکلا کی اور دیگران

تاریخ فیصلہ:16 اگست 1995

کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی ایکٹ، 1894 (جیسا کہ ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے):

دفعہ 4(1) ، (1-A)23- حصول اراضی - معاوضہ - دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 23.1.1980 کو شائع ہوا- لینڈ ایکوزیشن آفیسر کا ایوارڈ 28.3.1980 کو دیا گیا- فیصلہ: دعویداران دفعہ 23 (1-A) کے تحت فوائد کے حقدار نہیں

ریاستی حکومت نے حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت شائع کردہ نوٹیفکیشن کے تحت حاصل کی گئی زمینوں کے سلسلے میں حصول اراضی کے افسر کی طرف سے منظور کردہ ایوارڈ سے پیدا ہونے والے معاملے میں عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دینا، اور عدالت عالیہ کے حکم اور ریفرنس کورٹ کے فیصلے میں ترمیم کرنا، یہ عدالت۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا: جواب دہندہ دعویدار دفعہ 23(1-1) کے تحت بڑھے ہوئے معاوضے کے 12 فیصد سالانہ کی شرح سے اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔اے) حصول اراضی کے قانون، 1894 کے ترمیم شدہ قانون 68، سال1984 کے طور پر۔[781-A۔]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7588، سال 1995۔

ایم ایف اے نمبر 1805، سال 1985 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 16.4.86 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ویرپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 23 جنوری کو شائع کیا گیا تھا، اور حصول اراضی کے افسر نے 28 مارچ 1980 کو اپنا ایوارڈ دیا۔ نتیجتا، جواب دہندگان دفعہ 23(1-1) کے تحت بڑھے ہوئے معاوضے کے 12 فیصد سالانہ کی شرح سے اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔(a) ترمیم شدہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم شدہ ایکٹ۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے اور دفعہ 23(1-1) کے تحت اضافی رقم کی منظوری دی گئی ہے۔A) الگ رکھا جاتا ہے۔ دیگر معاملات میں، ریفرنس کورٹ کے فیصلے کی، جیسا کہ عدالت عالیہ نے تصدیق کی ہے، تصدیق ہوتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document